Year : 23 | Website : www.hizbululama.org.uk | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | E-mail : info@hizbululama.org.uk | Eessue : 12

In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

The Moon Sighting MONTHLY

First of Dhul Hajj1429h starts from eve of Friday 28th November 2008

فتویٰ محمودیہ: فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی محمود گنگوہیؒ دارالعلوم دیوبند:

کیاسعودی عربیہ میں ثبوتِ ہلال ،حج اور قربانیاں صحیح نہیں ہوتیں؟کیایہی دیوبندیت ہے ؟ نہیں،غلط ! پڑھو :

آپؒ سے ایک سائل نے سوال کیا کہ دوسری جگہوں کے بہ نسبت سعودیہ میں'' **حکومتِ سعویہ کے حکم**'' پرحج اس کے اصل روز سے دودن پہلے ہواتو کیالوگوں کاحج وقربانیاں صحیح ہوئیں؟ اورکیا(حکومتِ سعودیہ کا یہ فیصلہ)''مداخلت فی الدین''نہیں؟

الجواب حامداًومصلیاً:۔(آپؒ نے گمراہ سائل کارد کرتے ہوئے فتویٰ دیا کہ): **حکومتِ سعودیہ میں جہاں تک مجھے علم ہے رویتِ ہلال کاخاص کر حج سے متعلق بہت اہتمام کیاجاتاہے**،جہاں بھی رویت ہوئی فوراً محکمہ میں شہادت لی جاتی ہے،اورتمام علاقہ کے قضاۃ ثبوت فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں،پھر**اِس ثبوت اور شہادت پر پوری جرح اور گفتگو ہوتی ہے**،پھرسب کوسامنے رکھ کر ملکر'' **خود** (محکمہ قضاہ والے نہ کہ بادشاہ)''فیصلہ کرتے ہیں،اورباضابطہ پھراطلاع دی جاتی ہے،اوراعلان کیا جاتا ہے،،یہ عام نظام ہے،(لہٰذاکسی ملک میں تاریخ سعودیہ سے دودن پیچھے ہوتو)اس کی وجہ سے تمام حجاج کے حج اور قربانیوں کو غلط کہنا یامداخلت فی الدین قراردینا''غلط'' ہے(یہی بات سعودیہ میں رمضان وعیدالفطر کے فیصلہ میں روبہ عمل ہوتی ہے) (المحمود ص۴۳)

قارئینِ کرام! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں؛ **یسئلونک عن الاهلہ** (۲۔۱۸۹)اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے:

مدینہ کے یہودیوں نے ۳۵۸ء میں گذرے اپنے''گمراہ عالمِ دین'' حالیل ثانی کے نقشِ قدم پرمیتو نی (۴۳۱ق م) نیومون حساب کی بنیاد پرآپ ﷺ کی حقارت کے خاطرصحابہ سے چاند کے غائب ہوکر بڑھنے پھر گھٹنے کے متعلق بار بارسوالات کئے تو انصاری صحابی حضرت معاذؓ بن جبل اور ثعلبہ بن غنم رضی اللہ عنہما نے آپ ﷺ سے یہ بات پوچھی (تفسیر مظہری وابنِ کثیر وغیرہ پ۲) توجواباً وحی کا نزول مذکورہ آیتِ شریفہ سے ہواجس میں یہودیوں کے منظورِنظر مفروضاتی حساب سے تردیداً اعراض کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے صرف چاند کی اِن اَشکال وحرکات کے فوائد تو بتلائے کہ یہ''**عام مشاہداتی حالات**''لوگوں کیلئے حج اوردوسرے اوقات کی نشاندہی ہے مگراِس کی''**سائنسی توجیہ وحساب سے''دین و عاقبت'' کی کامیابی مقصود بالذّات نہیں تھی اس لئے اس کاجواب نہیں دیا۔**

قرآن کی اوّلین تفسیر آپ ﷺ کے اپنے خود کے اعمال واقوال ہیں ان میں ثبوتِ ہلال کیلئے''مذہباً یہود نظریات'' کی تردید میں آپ ﷺ نے جہاں دیگراحادیث میں صوموا لرؤیتہ وافطروالرؤیتہ فرماکر چاند دیکھنے کا حکم دیا وہیں ۲۹ویں کو نیا چاند دیکھنے میں نیومون New moon کے حساب سے اسے دیکھنے کومشروط کرنے کارد بھی کردیااور فرمایا؛ انا امۃ امیۃ لانکتب ولانحسب الشھر ھکذا وھکذا و الشھر ھکذاوھکذا. ہم امی امت ہیں،نہ لکھیں نہ حساب کریں(اوردونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے تین بار کے اشارہ سے بتلایا کہ)مہینہ انتیس یاتیس دنوں کا ہوتا ہے(بخاری،مسلم،ابوداوٗد،نسائی عن ابن عمرؓ)

فتویٰ حکیم الامتؒ : حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

تھانویؒ اورثبوتِ ہلال وفلکیات : **مذکورہ ''آیتِ شریفہ وحدیثِ امی ''کی بنیاد پر آپؒ نے فرمایا** :''انبیاء کی شان ہی تیسیر وتسہیل ہے،ان کے کلام میں کسور(کمی) کانہ ہونا اولیٰ ہے(مثلاً یہ ماننا کہ آپ ﷺ نے چاند کے ثبوت کامدار محض ۲۹ کورویت سے ورنہ ۳۰ کی تکمیل پر''نیومون مفروضہ کے فلکیاتی علم کے نہ جاننے کی بناء پرتھامگر اب یہ عذرنہیں !۔تو یہ بات غلط ہے! بلکہ آپ ﷺ کے تمام نصی احکامات مکمل تھے اس لئے اب بھی نیومون کے حسابات سے رویت کومشروط نہیں کیا جائے گا ورنہ آپ ﷺ کے کلام میں کسور کا ہونا لازم آئیگا) اسی لئے **امام ابوحنیفہؒ** نے اختلافِ مطالع کوغیر معتبر قرار دیا کہ اگر **مکہ یامدینہ سے شرعی ثبوت کے ساتھ خبر آجائے کہ وہاں(سعودیہ میں) یہاں(ہند) سے پہلے چاند ہواہے توہندوستان والوں پر اس خبر کی وجہ سے ایک روزہ رکھنا فرض ہوگا** الی قولہ۔نیز **آپؒ نے دلیلاًحدیث امی نحن امۃ امیۃ لانکتب ولانحسب سے عقلاً ونقلاً ثابت کیا کہ احکام شرعیہ کامدار اَیسے دقیق قواعد حساب وہیئت پر نہیں اورثبوتِ ہلال میں شرعاًاس کا کچھ بھی اعتبار نہیں** (نہ اثباتاً،نہ نفیاً،نہ اعانۃً)**جبکہ رویت وشہادت اَیسی چیزیں ہیں جن کوہر شخص سمجھ سکتاہے**۔(وعظ العشر ص۸۷۷) **فاعتبروا یااولی الابصار**

Thuboote Hilal Hajj and Qurbani in Saudi Arabia according to Deobandi Aslaf

Mufti Mahmood Gangohi R.A.

(Darul Uloom Deoband)

He was asked to comment on a statement alleging that the Saudi Government interfered in the Deen because the annual Hajj and Qurbani dates were two days ahead of other countries.

He answered, I know the Saudi Wazaratul-Adl (the Judiciary) tries very hard to sight the moon, and they make their decisions independent of the Saudi Government after clarifying their witnesses. It is wrong to make false allegations that the Saudi Government interferes in matters relating to the Deen and sets the dates for Hajj and Qurbani.

(Ref: Almahmood pg43 - Urdu)

Fatwa of Hakimul Ummat
Moulana Ashraf Ali Thanvi R.A.

Allah says;

يسئلونک عن الاهلة قل هی مواقيت للناس والحج (القرآن ٢۔١٩٠)

Prophet SAW says;

قال النبی ﷺ انا امة امية لانکتب ولانحسب الشهر هکذا وهکذا

و الشهرهکذاوهکذا (رواه الشيخان وابوداوٗد ونسائی)

Commenting on the above Aayat & Hadith, Hazrat Thanvi (R.A) stated that by these two Nusoos it is proved that Prophetic sayings (Nusoos) are always complete. And because Imam Abu Hanifa R.A, did not accept "Ikhtilaf-e-Matalee" it means that upon receiving reliable moon sighting news from far West to East, South and North or the other way, fasting should commence. Hazrat Thanvi R.A. also rejected any new moon calculations or adhering to conditioned based moon sighting on the basis of these two Nusoos. He then went on to say that if Ramadhan started in Makkah and Madinah earlier (by one day or two) and Shar'ee Thuboot-e-Hilal (shariah compliant moon sighting) news reaches us here (in India), then Qad'a (replacement) fast is Fardh (obligatory). Waez-ul-Ushar pg877 - Urdu

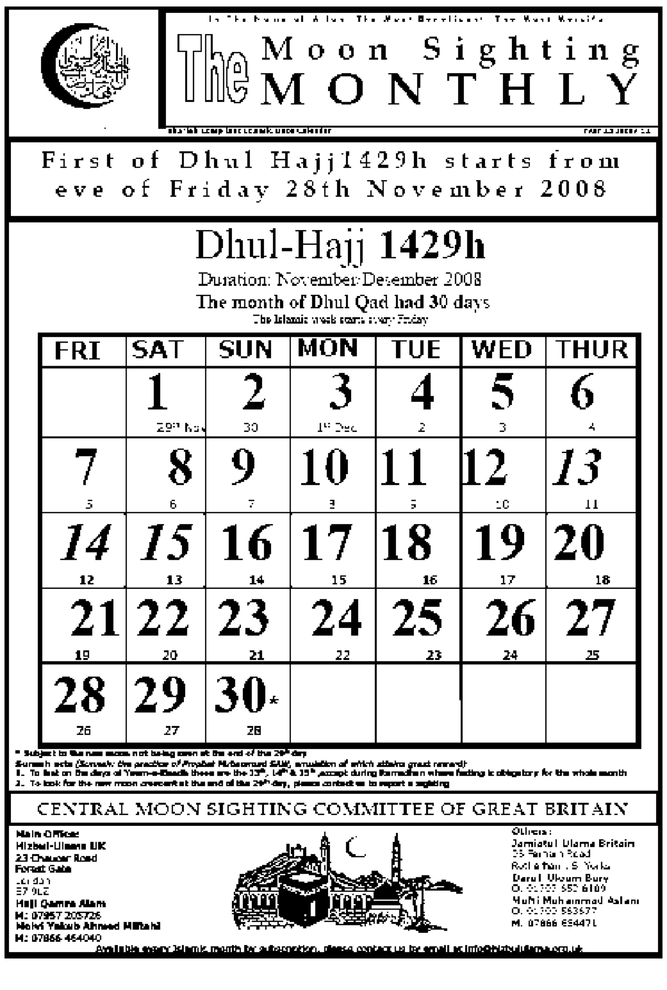

The Moon Sighting MONTHLY

First of Dhul Hajj1429h starts from eve of Friday 28th November 2008

Dhul-Hajj 1429h

Duration: November-December 2008

The month of Dhul Qad had 30 days

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THUR
	1 (29th Nov)	2 (30)	3 (1st Dec)	4 (2)	5 (3)	6 (4)
7 (5)	8 (6)	9 (7)	10 (8)	11 (9)	12 (10)	13 (11)
14 (12)	15 (13)	16 (14)	17 (15)	18 (16)	19 (17)	20 (18)
21 (19)	22 (20)	23 (21)	24 (22)	25 (23)	26 (24)	27 (25)
28 (26)	29 (27)	30* (28)				

CENTRAL MOON SIGHTING COMMITTEE OF GREAT BRITAIN

Main Office: Hizbul-Ulama UK, 23 Chaucer Road, Forest Gate, London E7 9LZ
Hajji Qamra Alam M: 07957 205726
Molvi Yakub Ahmed Miftahi M: 07866 464040

Others: Jamiatul Ulama Britain; Darul Uloom Bury; Mufti Muhammad Aslam M. 07866 654471

શું સઊદી અરેબિયામાં ચાંદની સાબિતી હજ્જ અને કુર્બાની વિશે સહીહ નથી હોતી ? શું આ જ દેવબંદિયત છે ? ના ! આ ખોટું છે !

ફતાવા મહમૂદિય્યહ : *ફકીહુલ ઉમ્મત હઝરત મવલાના મુફતી મહમૂદ ગંગોહી, દારુલ ઉલૂમ દેવબંદ*

આપનાથી એક પ્રશ્ન કરનારે પ્રશ્ન પૂછ્યો કે સઊદિય્યહમાં **"સઊદી સરકારના ફરમાન"** અનુસાર હજ્જ તેના વાસ્તવિક દિવસ કરતાં બે દિવસ પહેલાં થઈ, તો શું લોકોની હજ્જ અને કુર્બાનીઓ સહીહ થઈ ? અને શું (સઊદી સરકારનો ફૈસલો) દીનની બાબતોમાં દખલગીરી ન કહેવાય ?

જવાબ : હામિદંવ્વમુસલ્લિય્યા (આપ જનાબે (રહ.) ગુમરાહ સવાલ કરનારના સવાલને રદ કરીને ફતવો આપ્યો કે) :

સઊદીય્યહ સરકારમાં જ્યાં સુધી મને ખબર છે ખાસ કરીને હજ્જ વિશે ઘણી જ કાળજી રાખવામાં આવે છે. જ્યાં પણ ચાંદ દેખાય છે તરત જ (ચાંદ સંબંધિત) સરકારી મંત્રાલયમાં તેની ગવાહી લેવામાં આવે છે અને દરેક વિસ્તારના ન્યાયાધીશો (Jaudges) ગવાહીઓ પ્રાપ્ત કરવાનો પ્રયત્ન કરે છે. **આ સાબિતીઓ અને ગવાહીઓ ઉપર સંપૂર્ણ જરૂરી ચર્ચા–વિચારણા થાય છે.** પછી તેને બધાની સમક્ષ મૂકી સહમતિથી પોતે ("ન્યાય મંત્રાલય ન કે બાદશાહ પોતે") ફૈસલો કરે છે અને ત્યાર પછી કાયદેસરની જાણ કરવામાં આવે છે અને પછી જ ચાંદ વિશેની તેની જાહેરાત કરવામાં આવે છે. આ પ્રચલિત વ્યવસ્થા છે. (એટલા માટે કોઈ દેશની તારીખ સઊદીની તારીખ કરતાં બે દિવસ પાછળ હોય તો) તેના કારણથી બધા જ હાજીઓની હજ્જ અને કુર્બાનીઓને ખોટી કહેવી અને તેને દીનમાં દખલગીરી ઠરાવવી "ખોટું" છે. (આ જ વાતનું સઊદીય્યહમાં રમઝાન અને ઈદુલ ફિત્રના ફૈસલામાં અમલીકરણ થાય છે.)